

## پانچویں بمسٹیک سربراہ کانفرنس

وزیراعظم جناب نریندر مودی نے آج پانچویں بمسٹیک (کثیر شعبہ جاتی، تکنیکی اور معاشی تعاون کے لئے خلیج بنگال پہل) سربراہ کانفرنس میں شرکت کی، جس کی میزبانی ورچوئل طریقے سے سری لنکا کی جانب سے کی گئی تھی، جو بمسٹیک کا موجودہ چیئر مین ہے۔

پانچویں بمسٹیک سربراہ کانفرنس سے قبل ہائیرڈ موڈ میں 28 اور 29 مارچ کو، کولمبو میں سینئر افسران اور خارجی امور کے وزیر کی سطحوں پر تیاری میٹنگیں ہوئی تھیں۔

اس سربراہ کانفرنس کا موضوع ہے، "ایک لچک دار خطے، خوشحال معیشتیں، صحت مند عوام کے لئے"۔ اس سربراہ کانفرنس میں ممبر ملکوں کی اہم موجودہ ترجیحات پر خاص توجہ دی گئی ہے اور بمسٹیک کی جانب سے کوششوں پر بھی توجہ دی گئی ہے تاکہ تعاون کی ایسی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکے، جو کووڈ - 19 عالمی وبا کے معاشی اور ترقیاتی نتائج سے نمٹنے کے لئے ممبر ملکوں کے پروگراموں میں مدد دے سکیں۔ اس سربراہ کانفرنس کا خاص نتیجہ بمسٹیک چارٹر کی منظوری اور اس پر دستخط کرنا شامل تھا، جو الگ الگ ملکوں کو ایک تنظیم کی شکل میں بطور رکن ریاست جمع ہونے کا موقع فراہم کرے گا اور یہ ملک خلیج بنگال پر بہتر طور پر انحصار کرسکیں گے۔

اس سربراہ کانفرنس نے لیڈروں کی جانب سے ٹرانسپورٹ کنکٹیوٹی وٹی کے لئے ماسٹر پلان کی منظوری کے ساتھ بمسٹیک کنکٹیوٹی وٹی ایجنڈے میں حاصل کی جارہی خاطر خواہ پیش رفت بھی دیکھی ہیں، جنہوں نے مستقبل میں اس خطے میں سرگرمیوں سے متعلق کنکٹیوٹی وٹی کے لئے ایک رہنما فریم ورک وضع کئے ہیں۔

اپنے خطاب میں وزیراعظم نے بمسٹیک علاقائی کنکٹیوٹی وٹی، تعاون اور سکیورٹی کی اہمیت کا ذکر کیا اور اس سلسلے میں بہت سی تجاویز پیش کیں۔ وزیراعظم نے ساتھی لیڈروں سے اپیل کی کہ وہ خلیج بنگال کو بمسٹیک ممبر ملکوں میں کنکٹیوٹی وٹی، خوشحالی اور سکیورٹی کے ایک پل میں تبدیل کریں۔

وزیراعظم نریندر مودی، دیگر ملکوں کے لیڈروں کے ساتھ تین بمسٹیک سمجھوتوں پر دستخط کے دوران موجود تھے، جو جاری تعاون سرگرمیوں میں حاصل کی جارہی پیش رفت کی نمائندگی کرتی ہے۔ ان جاری سرگرمیوں میں (1) مجرمانہ معاملات میں آپسی قانونی امداد سے متعلق بمسٹیک کنوینشن، (2) سفارتی تربیت کے شعبے میں آپسی تعاون سے متعلق بمسٹیک مفاہم نامہ اور (3) بمسٹیک ٹیکنالوجی ٹرانسفر سہولت کے قیام سے متعلق ایسوسی ایشن کا میمورنڈم، شامل ہیں۔

نئی دہلی

مارچ 2022 30

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.